شاہد رضا

’’قرآنیات‘‘ میں حسب سابق جناب جاوید احمد غامدی کا ترجمۂ قرآن ’’البیان‘‘ شائع کیا گیا ہے۔ اس میں سورۂ یونس (۱۰) کی آیات ۲۰-۲۷ کا ترجمہ اور حواشی شامل ہیں۔ ان میں اللہ تعالیٰ نے کفار کے مطالبۂ عذاب کے جواب میں فرمایا ہے کہ کفار کو نشانی دکھانے سے کوئی حاصل نہیں۔ پھر کفار کو فرمایا کہ آج تمھارے حالات درست ہیں تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ تم گرفت سے باہر ہو۔

’’معارف نبوی‘‘ میں مولانا امین احسن اصلاحی کا مضمون ’’صدقہ کے بارے میں ترغیب‘‘ شائع کیا گیا ہے۔ یہ موطا امام مالک کی چند روایات پر مشتمل ہے۔ ان کا موقف ہے کہ صدقہ میں جو چیز بھی ہو، اس میں خلوص ہونا چاہیے۔ زکوٰۃ وصدقات کے مصارف میں کوئی فرق نہیں۔ حکومت زکوٰۃ کے مال سے اجتماعی بہبود اور رفاہیت کے کام کر سکتی ہے۔

’’مقالات‘‘ میں مولانا امین احسن اصلاحی کا مضمون ’’معاشرہ کی اصلاح کے وسائل‘‘ شامل کیا گیا ہے۔ انھوں نے تجویز کیا ہے کہ معاشرے کے ذہین طبقہ پر جو مغربی فکر و فلسفہ مسلط ہے، اس کا مداوا صالح عقلیت سے کیا جائے اور اصحاب وسائل و ذرائع متحد ہو کر اسلام اور عام معاشرہ کی دینی و اخلاقی خدمت کریں۔

’’سیر و سوانح‘‘ میں جناب محمد وسیم اختر مفتی صاحب کا مضمون ’’حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ‘‘ شائع کیا گیا ہے۔ اس میں انھوں نے ان کے متعدد فضائل کے علاوہ واقعۂ ہجرت حبشہ و مدینہ، جنگ بدر و احد، سریۂ عبداللہ بن جحش، تمام غزوات میں کردار اور ان کی روایت حدیث کو بیان کیا ہے۔

’’نقد و نظر‘‘ میں جناب رضوان اللہ صاحب کا مضمون ’’قوّامیت کے وجوہ‘‘ شامل اشاعت ہے۔ اس میں انھوں نے آیت ’بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعۡضَهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ وَّبِمَآ اَنۡفَقُوۡا مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ‘ سے استدلال کرتے ہوئے کہا ہے کہ آیت کے دونوں فقرے مرد کی قوامیت کے وجوہ بیان کرنے کے لیے آئے ہیں۔

’’نقطۂ نظر‘‘ میں جناب محمد حسن الیاس کا مضمون ’’جزا کا خدائی قانون‘‘ شائع کیا گیا ہے۔ اس میں انھوں نے جزا

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

کے بارے میں جوابات کی تنقیح پیش کی ہے۔

''یسئلون'' میں سوال وجواب کی صورت میں مولانا امین احسن اصلاحی کا مضمون ''جزاوسزا اتمام حجت کے ساتھ ہے'' شامل اشاعت کیا گیا ہے۔ انھوں نے بیان کیا ہے کہ دوزخ میں صرف وہی لوگ جائیں گے جن پر اتمام حجت ہو چکا ہے۔ اس اتمام حجت کی شہادت ان کے خلاف دوسرے لوگ نہیں، بلکہ وہ خود دیں گے۔

''وفیات'' میں مولانا امین احسن اصلاحی کا مضمون ''مولانا حفظ الرحمان سیوہاروی'' شائع کیا گیا ہے۔ بھارت کے مسلمانوں کے ہاں جوان کی اہمیت تھی، اس مضمون میں مولانا نے اس کو اجاگر کیا ہے۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com